3462-مالدار بیٹے کا فطرانہ ادا کرنا

سوال

اگر کوئی والد اپنے مالدار بیٹے کی جانب سے فطرانہ ادا کرنا چاہے تو بیٹے کو کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اگر بیٹا مالدار ہے تو وہ خود فطرانہ ادا کرے، چاہے اسکا والد بھی اس کی طرف سے فطرانہ ادا کر دے تو بھی کوئی حرج اور ضرر نہیں، اور خاص کر جب والد کی عادت ہو کہ وہ اپنی اولاد کا ہر سال فطرانہ ادا کرتا ہو، چاہے اولاد بڑی بھی ہو کر ملازمت بھی کرنے لگے، لیکن والد اپنی عادت کے مطابق ان کا فطرانہ بھی دینا چاہتا ہو، تو کوئی حرج نہیں.

کیونکہ جب بیٹا والد کو فطرانہ ادا کرنے سے منع کرے تو ہو سکتا ہے والد کو یہ بات اچھی نہ لگے، اس لیے بیٹے کو چاہیے کہ وہ اپنے والد کو فطرانہ ادا کرنے دے، اور وہ اپنی جانب سے خود بھی فطرانہ ادا کر دے.

اور بعض علماء کے ہاں والد کا اولاد کی جانب سے فطرانہ کی ادائیگی میں تسلسل جاری رکھنا اولاد کو والد کی نگرانی واطاعت میں باقی رکھنے کی علامت شمار ہوتی ہے، اس لیے بیٹے کو چاہیے کہ وہ والد کو اس کام کا موقع فراہم کرے جو اللہ نے اس کے والد کے لیے آسان کیا ہے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کی حالات کو سدھارے.

واللہ اعلم.